© rasailojaraid.com

اور بہت بڑا بنگالی تاجر ہے۔ (گو کہ یہ خود پنجابی ہے) جماعت احمدیہ کلکتہ اور بنگال کی دیگر جماعتوں کے اختلافات۔ قیام پاکستان کے دور، مشرقی پاکستان کی جماعت احمدیہ کی بغاوت۔ مولوی رحمت علی اور مہاشہ محمد عمر کے خلاف مشرقی پاکستان کی جماعت کی بغاوت۔ مرکز ربوہ سے ان کے تعلقات اور قیام پاکستان کے اور بنگلہ دیش کے قیام تک ربوہ کے خلیفہ کے مظالم۔ مرزا محمود احمد کی بہار میں شادی، سارہ بیگم کی درد بھری داستان موت، اس پر لکھنے کو بہت مواد ہے۔

اگر آپ کو اس بارے میں دلچسپی ہو تو معلومات دینے کو تیار ہوں۔

ایک اور خاص امر کی طرف لکھتا ہوں:۔

آپ ربوہ والوں اور اسرائیل کے تعلقات پر حیران ہیں۔ SOS چلڈرن ویلج تنظیم بھی تو اسرائیل میں کام کر رہی ہے۔ اور آپ کے NWFP (مانسہرہ) ڈوڈھیال کا SOS کا نیا گاؤں اس کی زندہ مثال ہے۔ کیا آپ کو اس کا علم ہے؟ مسلمان بہت دیر سے بیدار ہوتا ہے۔ اس کی فراست نہ ہونے کے برابر ہے۔ ہمارے معاشرے میں سامراج ہمیشہ معصوم شکل میں داخل ہوتا ہے۔ پہلے "مسیح موعود" کی شکل میں آئی تھی۔ اب SOS چلڈرن ویلج کی صورت میں اسلام آباد۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ فیصل آباد۔ سرگودھا اور ملتان میں "اسرائیل" کے قیام کے لئے حکومت ان کو زمین دے چکی ہے۔ مفت بالکل مفت۔

زکوٰۃ فاؤنڈیشن والے اور سماجی بہبود والے انہیں لاکھوں روپے دے رہے ہیں۔ آپ کو "عجمی اسرائیل" ثانی اسکیم کے قیام پر مبارک باد دیتا ہوں۔ آخر ہمارے ملک میں اس کی ضرورت کیا ہے کہ بیرونی ایجنٹ پیدا کرنے کا ادارہ ضرور بنایا ہے؟ فوری طور پر SOS ضلع مانسہرہ سے مزید معلومات حاصل کریں۔

(صلاح الدین ناصر)

خمینی کے ایران میں اہلسنت پر کیا گذر رہی ہے

ایرانی اہل سنت پر ظلم و ستم کے سلسلے میں چند دن قبل مشہد (ایران) سے ایک خط موصول ہوا۔ جس میں لکھا تھا کہ مشہد میں ہیفدہ شہر پور روڈ پر اہلسنت کی ایک مسجد زیر تعمیر تھی۔ خمینی حکومت نے مداخلت کر کے مسجد کی تعمیر کو روک دیا۔ اور کہا کہ اگر ہم آپ (اہلسنت) کو مسجد بنانے کی اجازت دے دیں تو مہدی اور پنج تن پاک کو کیا جواب دیں گے۔

اسی طرح ایک خط میں یہ لکھا تھا کہ ایرانی اہلسنت کے قائد مفکر اسلام علامہ احمد مفتی زادہ جو تقریباً دو سال سے خمینی حکومت کے نامعلوم جیل خانے میں موت و حیات کی کشمکش میں زندگی بسر کر رہا ہے جیل میں سخت بیمار ہے۔ گو جیل سے اب ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے مگر احباب اور اقارب کو ملاقات کی اجازت نہیں دی جاتی ـــــ اسی طرح کچھ عرصہ قبل ایرانی اہلسنت کے ایک بڑے عالم دین حضرت مولانا عبدالستار بزرگ زادہ کو خود ساختہ اتہام کی وجہ سے پہلے کوڑے لگانے کی سزا سنائی گئی۔

© rasailojaraid.com